وفاقی شرعی عدالت میں مسیحیوں کو شراب کے پرمٹ دیے جانے سے متعلق درخواست کی سماعت

پاکستان کرسچن کانگرس کے صدر ناظر بھٹی نے شراب کی مذہبی بنیادوں پر تقسیم اور مسیحیوں کو جاری شدہ پرمٹوں کے فوری طور پر منسوخ کیے جانے کے لیے وفاقی شرعی عدالت میں ایک پٹیشن دائر کی ہے۔ ان کی پٹیشن کے مطابق مروجہ قانون کے مطابق مسیحیوں کو دوسرے غیر مسلموں کے ساتھ شراب نوشی کی جو اجازت دی گئی ہے وہ درست نہیں۔ مسیحیت ایک الہامی مذہب ہے اور بائبل شراب نوشی کی مکمل ممانعت کرتی ہے۔

انہوں نے پٹیشن میں کہا ہے کہ "مسیحی عوام غریب ہیں اور وہ شراب کی قوتِ خرید نہیں رکھتے بلکہ حکومت نے اکثریتی برادری کو شراب مہیا کرنے کے لئے اقلیتوں کو چور دروازے کے طور پر استعمال کیا ہے۔ جب کہ اسلام بھی شراب کو ام الخبائث قرار دیتا ہے۔

۲ فروری کی ابتدائی سماعت میں درخواست گزار نے عدالت میں شراب کے بارے میں مسیحی مذہبی رہنماؤں کی رائے اور مسیحیت میں شراب نوشی کو گناہ کبیرہ قرار دینے کے مصدقہ فتویٰ کی نقول داخل کیں۔ وفاقی شرعی عدالت نے پٹیشن کی باقاعدہ سماعت کا فیصلہ محفوظ رکھا۔ (روزنامہ نوائے وقت ، راولپنڈی - ۱۱ فروری ۱۹۹۲ء)

ملائیشیا

"ملائیشیا میں عیسائیت" —— مسیحی نقطہ نظر

[مندرجہ بالا موضوع پر نیوز نیٹ ورک انٹر نیشنل میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کی تلخیص فوکس (لیسٹر) نے اکیومینکل پریس سروس کے حوالے سے نقل کی ہے۔ ذیل میں اس تلخیص کا ترجمہ دیا جاتا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی صورت حال میں مسیحی زاویہ نظر کیا ہوتا ہے۔ مدیر]

نومبر ۱۹۹۰ء کی بات ہے کہ ملائیشیا کے دارالحکومت (کوالالمپور) کے شمال مغرب میں عیسائی اکثریت کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں سرکاری اہل کار دو بلڈوزروں کے ساتھ آئے۔ ان کی حفاظت کے لیے پولیس اور ایم ۱۶ رائفلوں سے مسلح فوجی دستے ساتھ تھے۔ وہ اس دور دراز گاؤں میں گرجے کے سامنے آکر رکے جو ان ہی دنوں تعمیر کیا گیا تھا اور بیس منٹ کے اندر اندر گرجا، جسے تعمیر کرنے پر